احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH:00924524213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 23 - مئی 2001ء، 28 صفر 1422 ہجری 23 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 113

حمد کا مستحق

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اے ہمارے رب سب تعریفیں تجھی کو حاصل ہیں۔ اتنی زیادہ حمد جس سے زمین و آسمان بھر جائیں اور ان کے بعد وہ چیزیں بھی جو تو چاہے وہ بھر جائیں۔ اے تعریف اور بزرگی والے! بندہ تیری جتنی بھی تعریف کرے تو اس کا حقدار ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب ما یقول اذا رفع راسہ حدیث نمبر 736)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حمد کا حقیقی مستحق اللہ تعالیٰ ہے

اگر انسان غور اور فکر سے دیکھے تو اس کو معلوم ہوگا کہ واقعی طور پر تمام محامد اور صفات کا مستحق اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اور کوئی انسان یا مخلوق واقعی اور حقیقی طور پر حمد وثنا کی مستحق نہیں ہے اگر انسان بغیر کسی قسم کی غرض کی ملونی کے دیکھے تو اس پر بدیہی طور پر کھل جاوے گا کہ کوئی شخص جو مستحق حمد قرار پاتا ہے وہ یا تو اس لئے مستحق ہوسکتا ہے کہ کسی ایسے زمانہ میں جبکہ کوئی وجود اور موجود کی خبر نہ تھی وہ اس کا پیدا کرنے والا ہو یا اس وجہ سے کہ ایسے زمانہ میں کہ کوئی وجود نہ تھا اور نہ معلوم تھا کہ وجود اور بقاء وجود اور حفظ صحت اور قیام زندگی کے لئے کیا کیا اسباب ضروری ہیں۔ اس نے وہ سب سامان مہیا کیے ہوں یا ایسے زمانہ میں کہ اس پر بہت سی مصیبتیں آ سکتی تھیں۔ اس نے رحم کیا ہو اور اس کو محفوظ رکھا ہو اور یا اس وجہ سے مستحق تعریف ہوسکتا ہے کہ محنت کرنے والے کی محنت کو ضائع نہ کرے اور محنت کرنے والوں کے حقوق پورے طور پر ادا کرے؛ اگرچہ بظاہر محنت کرنے والے کے حقوق کا دینا معاوضہ ہے' لیکن ایسا شخص بھی محسن ہوسکتا ہے جو پورے طور پر حقوق دے۔ یہ صفات اعلیٰ درجہ کی ہیں جو کسی کو مستحق حمد وثنا بنا سکتی ہیں۔ اب غور کر کے دیکھ لو کہ حقیقی طور پر ان سب محامد کا مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے جو کامل طور پر ان صفات سے متصف ہے۔ اور کسی میں یہ صفات نہیں ہیں۔

اول دیکھو صفت خلق اور پرورش۔ یہ صفت اگرچہ انسان گمان کرسکتا ہے کہ ماں باپ اور دیگر محسنوں میں بھی پائی جاتی ہے لیکن اگر انسان زیادہ غور کرے گا' تو اس کو معلوم ہو جاوے گا کہ ماں باپ اور دیگر محسنوں کے اغراض ومقاصد ہوتے ہیں جن کی بناء پر وہ احسان کرتے ہیں۔ اس پر دلیل یہ ہے کہ مثلاً بچہ تندرست' خوبصورت توانا پیدا ہو تو ماں باپ کو خوشی ہوتی ہے اور اگر لڑکا ہو تو پھر یہ خوشی اور بھی بڑی ہوتی ہے۔ شادیانے بجائے جاتے ہیں۔ لیکن اگر لڑکی ہو تو گویا گھر ماتم کدہ اور وہ دن سوگ کا دن ہو جاتا ہے اور اپنے تئیں منہ دکھانے کے قابل نہیں سمجھتے۔ بسا اوقات بعض نادان مختلف تدابیر سے لڑکیوں کو ہلاک کر دیتے ہیں یا ان کی پرورش میں کم التفات کرتے ہیں اور اگر بچہ لنجا' اندھا' اپاہج پیدا ہو' تو چاہتے ہیں کہ وہ مر جاوے اور اکثر دفعہ تعجب نہیں کہ خود بھی وبال جان سمجھ کر مار دیں۔ میں نے پڑھا ہے کہ یونانی لوگ ایسے بچوں کو عمداً ہلاک کر دیتے تھے' بلکہ ان کے ہاں شاہی قانون تھا کہ اگر کوئی ناکارہ بچہ اپاہج اندھا وغیرہ پیدا ہو تو اس کو فوراً مار دیا جاوے۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ انسانی خیالات پرورش اور خبر گیری کے ساتھ ذاتی اور نفسانی اغراض سے ملے ہوئے ہوتے ہیں' مگر اللہ تعالیٰ کی اس قدر مخلوق کی (جس کے تصور اور بیان سے وہم اور زبان قاصر ہے اور جو آسمان اور زمین میں بھری پڑی ہے) خلق اور پرورش سے کوئی غرض ہرگز نہیں ہے۔ وہ والدین کی طرح خدمت اور رزق نہیں چاہتا بلکہ اس نے مخلوق کو محض ربوبیت کے تقاضا سے پیدا کیا ہے۔ ہر ایک شخص مان لے گا کہ بوٹا لگانا پھر آب پاشی کرنا اور اس کی خبر گیری رکھنا اور ثمر دار درخت ہونے تک محفوظ رکھنا ایک بڑا احسان ہے۔ پس انسان اور اس کی حالت اور غور و پرداخت پر غور کرو تو معلوم ہوگا کہ خدا تعالیٰ نے کتنا بڑا احسان کیا ہے کہ اس قدر انقلابات اور تغیرات میں اس کی دستگیری فرمائی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 312)

اہالیان ربوہ متوجہ ہوں

✿ اہالیان ربوہ نے ربوہ کے کونے کونے اور ہر گلی کوچہ میں سبزہ کے لئے خوبصورت پودے (ہزاروں کی تعداد میں) لگائے ہیں۔ اور ہر ممکنہ ان کی حفاظت کا انتظام بھی کرتے ہیں لیکن بعض محلہ جات میں آوارہ مویشیوں کی وجہ سے ان پودوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ خصوصاً بکریاں چھوٹے چھوٹے پودوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتی ہیں۔ اس لئے ان احباب سے جنہوں نے مویشی وغیرہ پال رکھے ہیں درخواست ہے کہ اپنے مویشیوں کو باندھ کر رکھیں تا کہ گلی کوچوں اور گرین بیلٹس میں لگائے جانے والے پودوں کو نقصان نہ پہنچے۔ اسی طرح جن محلہ جات میں خوبصورت سرسبز پارک تیار ہو رہے ہیں ان پارکوں کی حفاظت اور صفائی کا خیال رکھنا اور پودوں کی حفاظت کرنا بھی ان محلہ جات کی ذمہ داری ہے۔ امید ہے کہ اہالیان ربوہ اپنے پیارے شہر کو سرسبز و شاداب بنانے میں ہمیشہ کی طرح خصوصی تعاون کریں گے۔

(تزئین ربوہ کمیٹی)

برکات خلافت کا ایک عظیم ثمر: بیوت الحمد منصوبہ

✿ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک بیوت الحمد سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل سے سو مکانات پر مشتمل تمام سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی مکمل ہونے کے آخری مراحل میں ہے۔ آٹھ مکانات زیر تعمیر ہیں اور ایک خوبصورت پارک بھی تعمیر ہو رہا ہے۔ جس پر کافی اخراجات ہو رہے ہیں نیز جزوی تعمیری امداد کے لئے بھی بہت سے ضرورت مند خاندان امداد کے منتظر ہیں۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں نیز ذی ثروت احباب کرام اس میں حسب استطاعت شمولیت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

تعلیمی و تربیتی کلاسز

جماعت ہائے احمدیہ کینیا

رپورٹ: مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ کینیا

جماعت احمدیہ کینیا میں تعلیمی و تربیتی کلاسز کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلہ میں ماہ ستمبر اکتوبر اور نومبر 2000ء میں چار بڑی کلاسوں کا انعقاد ہوا۔ ان میں سے دو نیشنل ہیڈ کوارٹر نیروبی میں ملکی سطح پر منعقد ہوئیں۔ تیسری کلاس نیانزا زون اور چوتھی کلاس مابیرا زون میں جسے کوریا لینڈ بھی کہتے ہیں منعقد ہوئی۔ اسی طرح ضلعی سطح پر بھی 14 کلاسز منعقد کی گئیں۔

نیشنل تربیتی کلاس

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کلاسز پندرہ پندرہ دن کے لئے منعقد کی گئیں۔ ایک کلاس انصار و خدام کی تھی جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 30 طالب علم شامل ہوئے۔ ان میں سے 25 نومبائعین تھے۔ جو 25 جماعتوں کی نمائندگی کرتے ہوئے کلاس میں شامل ہوئے۔ چونکہ اس کلاس میں شامل ہونے والے اکثر نومبائعین تھے اور عیسائیوں سے احمدی ہوئے تھے اس لئے بنیادی طور پر انہیں نماز پڑھنے کا طریق سکھایا گیا۔ اسی طرح احمدیت کا ابتدائی تعارف کروایا گیا۔ آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ اور نظام جماعت اور مالی قربانی کے بارہ میں مطلع کیا گیا۔ آخر پر امتحان بھی لیا گیا۔

تربیتی کلاس لجنہ

دوسری تربیتی کلاس برائے لجنہ بھی نیروبی ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوئی۔ اس میں خدا کے فضل سے 35 لجنات نے شرکت کی۔ جن میں 9 نومبائع تھیں اور 15 جماعتوں کی نمائندگی کرتے ہوئے کلاس میں شامل ہوئیں۔ ان کو نماز پڑھنے کا طریق۔ یسرنا القرآن۔ دین کا ابتدائی تعارف۔ پردہ و نظام جماعت سمجھایا گیا۔ اسی طرح دینی طرز معاشرت۔ نکاح کے مسائل۔ بچوں کی تربیت وغیرہ کے متعلق دینی تعلیم سے آگاہ کیا گیا۔

اس نوعیت کی یہ دوسری کلاس تھی۔ ساری لجنہ نیروبی نے بہت تعاون کیا۔ محترمہ صدر صاحبہ کینیا مسز قریشی صاحبہ کی نگرانی میں مسز بلقیس چیمہ صاحبہ۔ مسز قیصرہ شاہ صاحبہ۔ مسز سیرا بھٹی صاحبہ۔ مسز انصاری صاحبہ۔ مسز مقصود احمد منیب صاحبہ اور مسز شمیم بٹ صاحبہ نے خصوصاً اس کلاس کو کامیاب بنانے میں بہت محنت کی اور وقت دیا۔ ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تربیتی کلاس۔ نیانزا زون

تیسری تربیتی کلاس نیانزا زون میں منعقد کی گئی۔ یہ کلاس کومبیوا (Combewa) میں منعقد ہوئی۔ اس کلاس میں 12 نومبائعین 8 جماعتوں سے تشریف لائے۔ یہ کلاس دس دن کے لئے منعقد کی گئی۔ کلاس میں نماز سادہ، نماز جمعہ، نماز جنازہ پڑھنے کا طریق سکھایا گیا۔ اسی طرح نظام جماعت کا تفصیلاً تعارف کروایا گیا۔ روزانہ بعد نماز مغرب و عشاء سوال و جواب کی مجلس لگائی جاتی رہی۔ آخری دن امتحان بھی لیا گیا اور دعا کے ساتھ اس کلاس کا اختتام ہوا۔ کھانا پکانے کا انتظام لوکل افراد جماعت کے ذمہ تھا جو انہوں نے باحسن نبھایا۔ اس طرح مقامی جماعت میں سے پانچ افراد روزانہ اس کلاس میں شامل ہوتے رہے۔

تربیتی کلاس مابیرا زون

چوتھی کلاس خدا کے فضل سے کوریا لینڈ (Kuria Land) میں منعقد کی گئی۔ یہاں ہمارا زونل ہیڈ کوارٹر مابیرا (Mabera) کا علاقہ ہے جہاں حال ہی میں بیت الذکر و مشن ہاؤس کی تعمیر مکمل کی گئی ہے۔ اس کلاس میں 12 نومبائعین شامل ہوئے جو 12 نئی قائم ہونے والی جماعتوں سے تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کلاس بھی نہایت کامیاب رہی۔ اس میں شامل ہونے والے تمام نمائندے قبل ازیں عیسائی تھے اس لئے ان کو نماز پڑھنے کا طریق۔ صداقت حضرت محمد رسول اللہ ﷺ از روئے بائبل اور کچھ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے کا طریق سکھلایا گیا۔ اسی طرح کلمہ طیبہ بھی یاد کرایا گیا۔ اور وضو کرنے کا طریق، آداب نماز سے مطلع کیا گیا۔ کلاس کے اختتام پر امتحان لیا گیا۔

تربیتی کلاس ایسٹرن زون

ایسٹرن زون میں اللہ کے فضل سے 6 تربیتی کلاسز منعقد ہوئیں۔

ایک کلاس قادیانی بیت الذکر میں منعقد ہوئی۔ اس کلاس میں 18۔ انصار و خدام نے شرکت کی۔ اس کلاس میں قرآن کریم، احادیث، نظام جماعت اور مالی قربانی کی حکمت بتائی گئی۔

دوسری کلاس کیکومیا میں منعقد کی گئی۔ اس کلاس میں 25۔ انصار و خدام نے شرکت کی۔ کلاس میں شریک ہونے والے اکثر عیسائیوں میں سے احمدی ہوئے تھے اس لئے ان کو نماز، نظام جماعت اور مالی قربانی کی حکمت سمجھائی گئی۔

تیسری تعلیمی و تربیتی کلاس موالا ایریا میں منعقد کی گئی۔ اس کلاس میں 12 لجنات اور 10۔ اطفال نے شرکت کی۔ ان کو طریق نماز، دین کی ابتدائی تعلیم اور پردہ کی حکمت، نظام جماعت اور چندہ کے متعلق بتایا گیا۔

چوتھی تربیتی کلاس بیٹابوئی ایریا میں لگائی گئی۔ اللہ کے فضل سے یہ کلاس بھی ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔ اس میں نماز اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا گیا اور مالی قربانی کے متعلق بتایا گیا۔ حاضری 32 رہی۔

پانچویں تربیتی کلاس گولینی ایریا میں منعقد ہوئی۔ یہ کلاس بھی اللہ کے فضل سے انتہائی کامیاب رہی۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے بھی سب عیسائیوں سے احمدی ہوئے تھے۔ ہر نئی جماعت سے ایک ایک نومبائع کو بلایا گیا تھا۔ ان کو بتایا گیا کہ واپس جاکر سب احباب جماعت کو جو کچھ یہاں سے سیکھا ہے سکھانا ہے۔ کلاس کے اختتام پر امتحان بھی لیا گیا۔

چھٹی تربیتی کلاس میبونی ایریا میں لگائی گئی۔ یہ کلاس بھی اللہ کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔ اس کلاس میں شرکت کرنے والوں کی تعداد 18 تھی۔ اس کلاس میں نماز سکھائی گئی اور دین کے ابتدائی تعارف کے علاوہ نظام چندہ سمجھایا گیا۔

اللہ کے فضل سے کلاسز کے نتائج بہت اچھے سامنے آرہے ہیں۔ جن جماعتوں میں پہلے چندہ کم تھا اب کلاس کے بعد چندہ میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ جمعہ کی نماز میں حاضری بڑھ گئی ہے اور خصوصاً دعوت الی اللہ کا جذبہ بہت بڑھا ہے۔

تربیتی کلاس مریاکانی ایریا

مریاکانی ایریا میں مکرم عبداللہ حسین جمعہ صاحب مرکزی مربی ہیں۔ اس علاقہ میں کافی نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ پھلوں کے لحاظ سے یہ علاقہ کافی زرخیز ہے۔ اس علاقہ میں جلسہ لنڈن 2000ء کے بعد اللہ کے فضل سے 8 تربیتی کلاسز منعقد ہوئی ہیں۔ ان آٹھ کلاسز میں سے چھ کلاسز انصار اور خدام کی تھیں اور دو کلاسیں لجنہ کی تھیں۔ لجنہ کی کلاسز میں اللہ کے فضل سے حاضری 52 رہی۔ ان کلاسوں میں نماز، قرآن کریم، دینی تعلیم کی حکمت، نظام چندہ اور پردہ کے بارہ میں بتایا گیا۔ اسی طرح رمضان المبارک کی افادیت کے متعلق بتایا گیا۔

انصار و خدام کی حاضری بھی اچھی رہی۔ چھ کلاسوں کی حاضری 130 رہی۔ کلاسز میں شریک ہونے والے اکثر عیسائیوں اور سنی مسلمانوں سے احمدی ہوئے تھے ان کو احمدیت کے بارہ میں بتایا گیا۔ نیز ان کو نظام جماعت اور مالی قربانی کے فوائد بتائے گئے۔ کلاسز میں شامل ہونے والے اللہ کے فضل سے یہ عزم لے کر لوٹے کہ ان میں سے ہر ایک داعی الی اللہ بنے گا اور اپنے علاقہ میں احمدیت کو پھیلانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔

آخر پر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام کلاسز کے شیریں ثمرات ظاہر فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 2/ فروری 2001ء)

●●●●●●●●●●●

درس توحید

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو
جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اس میں وہ کیا نہیں
سورج پہ غور کر کے نہ پائی وہ روشنی
جب چاند کو بھی دیکھا تو اس یار سا نہیں
واحد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے
سب موت کا شکار ہیں اس کو فنا نہیں
سب خیر ہے اسی میں کہ اس سے لگاؤ دل
ڈھونڈو اسی کو یارو! بتوں میں وفا نہیں
اس جائے پُر عذاب سے کیوں دل لگاتے ہو
دوزخ ہے یہ مقام یہ بستاں سرا نہیں

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

کشتی نوح

مرتبہ: مبشر احمد خالد صاحب

کشتی نوح کا دوسرا نام "دعوۃ الایمان" اور تیسرا نام "تقویۃ الایمان" ہے۔

صفحات

یہ عظیم کتاب روحانی خزائن جلد نمبر 19 کے صفحہ نمبر 1 تا صفحہ نمبر 88 کل 88 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن اشاعت

یہ کتاب 5/اکتوبر 1902ء کو شائع ہوئی۔

وجہ تالیف

حضرت مسیح موعود نے 6/فروری 1898ء کو ایک رؤیا میں دیکھا کہ خدا تعالیٰ کے ملائکہ پنجاب کے مختلف مقامات میں سیاہ رنگ کے پودے لگا رہے ہیں اور وہ درخت نہایت بدشکل اور سیاہ رنگ اور خوفناک چھوٹے قد کے ہیں۔ فرماتے ہیں میں نے بعض لگانے والوں سے پوچھا کہ یہ کیسے درخت ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ طاعون کے درخت ہیں جو عنقریب ملک میں پھیلنے والی ہے۔ میرے پر یہ امر مشتبہ رہا کہ اس نے یہ کہا کہ آئندہ جاڑے میں یہ مرض بہت پھیلے گا یا یہ کہا کہ اس کے بعد کے جاڑے میں پھیلے گا۔ لیکن نہایت خوفناک نمونہ تھا جو میں نے دیکھا۔ اور مجھے اس سے پہلے طاعون کے بارے میں الہام بھی ہوا۔

اس پیشگوئی کے مطابق پنجاب میں طاعون پھیلی۔ اور ماہ اکتوبر 1902ء میں جبکہ طاعون زوروں پر تھی گورنمنٹ نے پنجاب میں طاعون کے ٹیکے کی سکیم وسیع پیمانہ پر شروع کی اور تقریر و تحریر کے ذریعے سے یہ پروپیگنڈا کیا کہ ہر شخص کے لئے ٹیکہ لگانا ضروری ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود نے ٹیکا لگوانے سے انکار کیا اور 5/اکتوبر 1902ء کو "کشتی نوح" کتاب شائع فرمائی۔ جس میں آپ نے گورنمنٹ کی طرف سے ٹیکا کے انتظامات کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"یہ وہ کام ہے جس کا شکر گذاری سے استقبال کرنا دانشمند رعایا کا فرض ہے۔"

اور اپنے اور اپنی جماعت کے متعلق فرمایا:۔

"اگر ہمارے لئے ایک آسمانی روک نہ ہوتی تو سب سے پہلے رعایا میں سے ہم ٹیکہ کرواتے۔ اور آسمانی روک یہ ہے کہ خدا نے چاہا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں کے لئے ایک آسمانی رحمت کا نشان دکھاوے۔ سو اس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تو اور جو شخص تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہو گا اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائے گا وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے اور ان آخری دنوں میں خدا کا یہ نشان ہو گا تا وہ قوموں میں فرق کر کے دکھلاوے۔ لیکن وہ جو کامل طور پر پیروی نہیں کرتا وہ تجھ میں سے نہیں ہے اس کے لئے مت دلگیر ہو۔ یہ حکم الٰہی ہے۔ جس کی وجہ سے ہمیں اپنے نفس کے لئے اور ان سب کے لئے جو ہمارے گھر کی چار دیواری میں رہتے ہیں ٹیکے کی کچھ ضرورت نہیں۔ (ص 1 تا 3)

اور فرمایا:۔

اگر یہ سوال ہو کہ وہ تعلیم کیا ہے۔ جس کی پوری پابندی طاعون کے حملہ سے بچا سکتی ہے تو میں بطور مختصر چند سطریں لکھ دیتا ہوں۔

اس سے آگے حضرت اقدس نے وہ تعلیم لکھی ہے اور وہ ایسی پاک اور عمدہ تعلیم ہے کہ اگر ہماری جماعت کے سب افراد اس پر کماحقہ عمل پیرا ہو جائیں۔ تو ان کا نمونہ دنیا میں ایک عظیم الشان روحانی انقلاب پیدا کر سکتا ہے۔

اہم مضامین

1۔ اس کتاب میں حضرت مسیح موعود نے وہ تعلیم درج فرمائی ہے جس پر چلنے کے نتیجہ میں طاعون سے محفوظ رہنے کا وعدہ دیا گیا۔

2۔ سورۃ فاتحہ کی انتہائی دلکش تفسیر فرمائی ہے۔

3۔ دین حق اور دیگر مذاہب کا موازنہ کر کے قرآنی تعلیم کی برتری ثابت فرمائی ہے۔

4۔ مسئلہ وفات مسیح پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

5۔ کتاب کے خاتمہ سے قبل عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے بطور خاص کچھ نصائح فرمائی ہیں۔

تعلیمی و تربیتی اقتباسات

1۔ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کافی نہیں

"واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو۔ پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ میرے اس گھر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ کے کلام میں یہ وعدہ ہے کہ انی احافظ کل من فی الدار یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے میں اس کو بچاؤں گا۔ اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک و خشت کے گھر میں بودوباش رکھتے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پوری پیروی کرتے ہیں میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔" (ص 10)

2۔ امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو

"تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو۔ اور اس کے بندوں پر رحم کرو۔ اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو۔ اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیئے ہیں۔ بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔ اور مخلوق کی پرستش نہ کرو۔ اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ۔ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو۔ اور اسی کے ہو جاؤ۔ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو۔ اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو۔ کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی۔ اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔" (ص 11-12)

3۔ خدا کی رضا کیسے مل سکتی ہے؟

"تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔ بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا، متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گِدّوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے ہر ایک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے۔ وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائے گا۔ وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے وہ اس کو ملے گا۔ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو۔ تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے۔ تم اپنے ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا وہ بھی تمہارا ہو جائے۔ دنیا ہزاروں بلاؤں کی جگہ ہے۔ سو تم خدا سے صدق کے ساتھ پنجہ مارو تا وہ یہ بلائیں تم سے دور رکھے۔ کوئی آفت زمین پر پیدا نہیں ہوتی جب تک آسمان سے حکم نہ ہو۔ اور کوئی آفت دور نہیں ہوتی جب تک آسمان سے رحم نازل نہ ہو۔ سو تمہاری عقلمندی اسی میں ہے کہ تم جڑ کو پکڑو نہ شاخ کو۔ تمہیں دوا اور تدبیر سے ممانعت نہیں ہے۔ مگر ان پر بھروسہ کرنے سے ممانعت ہے اور آخر وہی ہوگا جو خدا کا ارادہ ہوگا۔ اگر کوئی طاقت رکھے تو توکل کا مقام ہر ایک مقام سے بڑھ کر ہے۔"

(ص 12-13)

4-قرآن کریم

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو- کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے- جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے- جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا- نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن- اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفی ﷺ- سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو- اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ-" (ص 13)

5-دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو

"دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں- اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں- بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے- تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے- کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے- کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو؟ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ- اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی- اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر یا ریا ہے- یا خود پسندی ہے- یا کسل ہے- تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو- ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکا دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے- کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے- اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا- سو تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو- کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں- وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے- تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو- اور باہمی ناراضگی جانے دو- اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ- نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا-" (ص 12)

6-تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو

سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اسی وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے- سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور قلب سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو- اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو- ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے- نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو- یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے- ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے- جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا- ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے- سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ- زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے- جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ کہ دشمن کے ہاتھوں سے- اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا- سو تم اس کو مت چھوڑو- اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ- سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں؟ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو- اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو- تم خدا کی آخری جماعت ہو- سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو- ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا- دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے- اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے- وہ اس کے پاس آ جاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے- جو اس کو عزت دیتا ہے وہ بھی اس کو عزت دیتا ہے- تم اپنے دلوں کو سیدھے کر کے اور زبانوں اور آنکھوں اور کانوں کو پاک کر کے اس کی طرف آ جاؤ کہ وہ تمہیں قبول کرے گا-" (ص 15)

7-ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے

"کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے- ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے- ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں- کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی- یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لئے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو- اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا- یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا- میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں؟ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں؟ اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں-" (ص 21-22)

گناہ سے رہائی پانے کا طریقہ

"اے خدا کے طالب بندو! کان کھولو اور سنو کہ یقین جیسی کوئی چیز نہیں- یقین ہی ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے- یقین ہی ہے جو نیکی کرنے کی قوت دیتا ہے- یقین ہی ہے جو خدا کا عاشق صادق بناتا ہے- کیا تم گناہ کو بغیر یقین کے چھوڑ سکتے ہو؟ کیا تم جذبات نفس سے بغیر یقینی تجلی کے رک سکتے ہو؟ کیا تم بغیر یقین کے کوئی تسلی پا سکتے ہو؟ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی تبدیلی پیدا کر سکتے ہو؟ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی خوشحالی حاصل کر سکتے ہو؟

.... وہ چیز جو گناہ سے چھڑاتی اور خدا تک پہنچاتی اور فرشتوں سے بھی صدق اور ثبات میں آگے بڑھا دیتی ہے وہ یقین ہے- ہر ایک مذہب جو یقین کا سامان پیش نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے- ہر ایک مذہب جو یقینی وسائل سے خدا کو دکھا نہیں سکتا وہ جھوٹا ہے- ہر ایک مذہب جس میں بجز پرانے قصوں کے اور کچھ نہیں وہ جھوٹا ہے-" (ص 66)

امیروں اور دولتمندوں سے خطاب

"اے امیرو اور بادشاہو! اور دولتمندو! آپ لوگوں میں ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں جو خدا سے ڈرتے ہیں اور اس کی تمام راہوں میں راستباز ہیں- اکثر ایسے ہیں کہ دنیا کے املاک سے دل لگاتے ہیں اور پھر اسی میں عمر بسر کر دیتے ہیں اور موت کو یاد نہیں رکھتے- ہر ایک امیر جو نماز نہیں پڑھتا اور خدا سے لاپرواہ ہے اس کے تمام نوکروں چاکروں کا گناہ اس کی گردن پر ہے- ہر ایک امیر جو شراب پیتا ہے اس کی گردن پر ان لوگوں کا بھی گناہ ہے جو اس کے ماتحت ہو کر شراب میں شریک ہیں- اے عقلمندو! یہ دنیا ہمیشہ کی جگہ نہیں- تم سنبھل جاؤ- تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو- پرہیزگار انسان بن جاؤ تا تمہاری عمریں زیادہ ہوں اور تم خدا سے برکت پاؤ- حد سے زیادہ عیاشی میں بسر کرنا لعنتی زندگی ہے- حد سے زیادہ بدخلق اور بے مہر ہونا لعنتی زندگی ہے- حد سے زیادہ خدا یا اس کے بندوں کی ہمدردی سے لاپرواہ ہونا لعنتی زندگی ہے-

ہر ایک امیر خدا کے حقوق اور انسانوں کے حقوق سے ایسا ہی پوچھا جائے گا جیسا ایک فقیر- بلکہ اس سے زیادہ- پس کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو اس مختصر زندگی پر بھروسہ کر کے بکلی خدا سے منہ پھیر لیتا ہے-" (ص 70-71)

8-یہ دین کی خدمت کا وقت ہے

عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ یہ کبھی ہاتھ نہیں آئے گا- تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو؟ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں-

اب میں ختم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو- اور تمہارے دلوں کے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے- آمین ثم آمین (ص 83)

☆☆☆☆

ایام خدمت کی دعائیں

حضرت مولوی ابو المبارک محمد عبد اللہ صاحب رفیق مسیح موعود فرماتے ہیں-

ایک بات میں نے خاص طور پر محسوس کی کہ دعوت الی اللہ کے لئے وقف کے دنوں میں دعائیں خاص طور پر قبول ہوتی ہیں- ایک دفعہ میں مہت پور ضلع ہوشیار پور میں دعوت الی اللہ کے مشن پر تھا اور ایک مقامی دوست بھی میرے ساتھ تھے- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد کے تحت ہم کچھ دوائیاں بھی ساتھ رکھتے تھے تا کہ خدمت خلق کا موقع بھی دعوت الی اللہ کے ساتھ میسر آتا رہے- ایک دن میں اور مذکورہ مقامی دوست تیرہ چکر لگا کر گھر واپس پہنچے تو کافی دیر ہو چکی تھی- اس دوست نے بتایا کہ میرے گھر صبح سے زچگی کی بہت تکلیف ہے دن ہوتا تو کسی ڈاکٹر یا طبیب کا دروازہ کھٹکھٹاتا- اب کیا کروں- میں نے کہا فکر کی کوئی بات نہیں- میں آج تھک بہت گیا ہوں- نفل تو نہیں پڑھ سکتا- البتہ دعا میں لگ جاتا ہوں- جب تک اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا دروازہ نہ کھولے ہرگز نہ سوؤں گا میں نے سورۃ یاسین پڑھنی شروع کی- کہ ازالہ تکلیف کے لئے یہ سریع التاثیر دعا ہے- ساتھ ساتھ یہ دعا بھی کرتا رہا- کہ یہ شخص میرے ساتھ سارا دن تیرے مسیح موعود کی منادی کرتا رہا- تو اختیار والا ہے- ہم دونوں تیری طرف دیکھ رہے ہیں کہ کن کا حکم ہو جاوے- ابھی سورۃ یاسین ختم بھی نہ کی تھی کہ اس آدمی نے لڑکے کی بشارت آ سنائی-

(حیات ابو المبارک ص 41)

••••••••

اپنی اس عمر کو اک نعمت عظمیٰ سمجھو — بعد میں تا کہ تمہیں شکوہ ایام نہ ہو

تعطیلات گرما گزارنے کا احسن طریق

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

جیسا کہ سب احباب جانتے ہیں ہمارے ملک کے اکثر حصوں میں موسم گرما کی شدت کی وجہ سے تعلیمی اداروں میں طویل تعطیلات دی جاتی ہیں جو اکثر اڑھائی سے لے کر تین ماہ تک چلتی ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ چند دنوں کی چھٹیاں (عید۔ بقرعید وغیرہ) تو زیادہ تر خوشی و تفریح میں ہی گزاری جاتی ہیں لیکن یہ سمجھ لینا کہ تین ماہ کا لمبا عرصہ فقط کھیل کود یا خدانخواستہ منفی سرگرمیوں (مثلاً آوارگی، نکما پن یا ایسی مجلسیں جسمیں فقط وقت ضائع ہو یا عادات میں بگاڑ پیدا ہو۔ وغیرہ) کی نذر ہے تو یہ ہرگز راست روی اور حکمت والی سوچ نہیں ہو سکتی۔ اس لئے بہتر ہے کہ گرمیوں کی چھٹیوں کی بڑی بڑی سرگرمیوں کا تعین کیا جائے:۔

الف۔ یہ بالکل درست ہے کہ "ان طویل تعطیلات میں طلبہ کو سیر و تفریح اور کچھ آرام کا موقع ملنا چاہئے۔ بعض والدین حسب استطاعت بچوں کو گھمانے پھرانے مختلف مقامات پر لے جاتے ہیں یا کسی دوسرے شہر میں اپنے عزیز و اقارب کے پاس کچھ وقت گزارنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ عرصہ دو تین ہفتے کے لگ بھگ ہونا چاہئے۔ طلبہ اس عرصہ کو پسندیدہ مشاغل، معمول سے زائد کھیل اور تفریح میں گزاریں تو کچھ مضائقہ نہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ اپنے وقت پر نمازوں کی ادائیگی۔ گھر کا ضروری کام مثلاً سودا سلف لانا اور غیر ضروری یا ناپسندیدہ اشغال سے مکمل اجتناب کرنا لازمی ہے۔

ب۔ تعلیمی درسگاہ سے جو چھٹیوں کا کام ملتا ہے اس کو اچھے طریق پر مکمل کرنا بھی ہر طالبعلم کا فرض ہے اور اس کے فائدہ کی بات ہے۔ اس سے غفلت نہیں برتنی چاہئے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر والدین تھوڑی سی توجہ دیں اور اپنے بچے کو دن بھر کا ٹائم ٹیبل بنا دیں تو روزانہ پڑھائی لکھائی کے کام کے ساتھ ساتھ باقی مثبت سرگرمیوں اور کھیل و آرام وغیرہ کے لئے خاطر خواہ وقت نکل سکتا ہے۔ اس طرح سکول کا کام بھی ہوتا رہے گا اور بچے کی تفریح بھی جاری رہے گی مثلاً ٹائم ٹیبل میں یہ بڑے بڑے ITEMS رکھے جا سکتے ہیں۔ 1۔ صبح نماز کی ادائیگی کے بعد کچھ سیر یا آرام۔ 2۔ ناشتے کے بعد چند گھنٹے پڑھائی لکھائی کا کام۔ 3۔ کھانے اور ظہر کی نماز کے بعد کچھ آرام۔ 4۔ نماز عصر کے بعد نماز مغرب سے کچھ قبل تک کھیل و تفریح۔ 5۔ نماز مغرب کے بعد جماعتی پروگراموں میں حصہ اور MTA سے استفادہ۔ 6۔ نماز عشاء اور کھانے کے بعد تقریباً دو تین گھنٹے مطالعہ کا اہتمام۔

چھٹیوں کے کام کے متعلق گزارش

یہاں پر سکول کی طرف سے ملنے والا چھٹیوں کا کام بھی زیر بحث آ جائے تو اچھا ہے۔ ہمارے ہاں کچھ معمول اس قسم کا ہے کہ موسم گرما کی طویل تعطیلات سے پہلے قریباً دو اڑھائی ماہ نئی کلاس کی پڑھائی ہو جاتی ہے ایک تو تعطیلات شروع ہونے سے تقریباً دو ہفتے پہلے First Term Exam لینا چاہئے۔ پھر چھٹیوں کا کام دیتے ہوئے اس بات کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ جو کورس پڑھایا جا چکا ہے چھٹیوں کے دوران اس کی دہرائی اور تیاری کو اولیت دی جائے۔ توازن اور فائدہ کو مدنظر رکھے بغیر اس طرح کا بوجھل اور طویل کام دینا کہ مثلاً فلاں کہانی یا نظم یا پیراگراف کو کئی بار لکھیں زیادہ مفید نتیجہ پیدا نہیں کر سکتا۔ بعض طلبہ ڈر کے مارے یہ چیزیں بے توجہی اور عجلت سے نقل کرنے میں خاص وقت ضائع کر دیں گے اور ساتھ ہی بے دلی اور اکتاہٹ کا شکار ہو جائیں گے۔ اس کی بجائے اگر طلبہ کو اس طرف مائل کیا جائے کہ وہ فلاں پیراگراف یا درخواست یاد کر کے اپنی ایک الگ نوٹ بک پر اصل کاپی بک میں سے دیکھے بغیر خود لکھیں اور پھر اصل کاپی بک کی مدد سے اپنی غلطیاں Under-Line کریں اور پھر اصل کاپی بک سے دوبارہ اچھی طرح دہرا کر پھر سے اپنا امتحان لیں تو یہ طریق سبق کی تیاری اور علم کے حصول میں بہت ممد ثابت ہوگا۔ اس طرح ان کو اردو اور انگریزی کی درسی کتب میں سے الفاظ کی لسٹ دی جائے مثلاً ان کے جملے لکھیں یا عربی کے الفاظ پر اعراب لگائیں یا انگریزی کے الفاظ کے الٹ یا معنی تحریر کریں تو یہ ان کے علم میں اضافہ کا بھی موجب بنے گا اور ان کا کورس بھی تیار ہوتا جائے گا۔ اس طرح سائنس کے مضمون میں Terms کا سیکھنا اور یاد کرنا نیز ضروری Figures کاپی بک پر بنانا بہت مفید کام ہو سکتا ہے۔ ریاضی میں سوالات کی مشق کرنا اور مناسب تعداد میں سوالات حل کرنا اس مضمون کی تیاری میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

دوسری ٹرم (ماہ ستمبر) کی تیاری

طلبہ موسم گرما کی لمبی چھٹیوں میں ایک بہت بڑا فائدہ یہ اٹھا سکتے ہیں کہ وہ تعطیلات کے بعد ہونے والے امتحان کی بہت عمدگی سے تیاری کر لیں۔ شاید کچھ سکول یہ امتحان ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے شروع میں لیتے ہوں وہ اپنے اس پروگرام کو خود بہتر سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن خاکسار دو تین قباحتوں کی وجہ سے یہ امتحان تعطیلات ختم ہونے کے تین چار روز بعد لینے کے حق میں ہے۔ اول اس لئے کہ ستمبر میں لیٹ امتحان لینے کی وجہ سے کئی طلبہ شروع کے دنوں میں سکول حاضر نہیں ہوتے بلکہ مزید کئی دنوں کی چھٹیاں کر لیتے ہیں اور یہ بات ان کی پڑھائی اور سکول کے ڈسپلن کے خلاف ہے۔ اس طرح سست طلبہ لمبی چھٹیوں کے دوران اپنی پڑھائی اور امتحان کی تیاری کی طرف کم ہی توجہ دیں گے اور اس غلط امید میں وقت گنوا دیں گے کہ سکول کھلنے کے بعد امتحان کی تیاری کے لئے کافی وقت مل جائے گا۔ جس کے نتیجہ میں ان کے معیار اور سکول کی سابقہ محنت پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔

سوم: جب تک یہ امتحان مکمل نہیں ہو جاتا مزید پڑھائی نہیں کرائی جا سکتی اس لئے بھی خاکسار کے خیال میں ستمبر کا امتحان سارے سابقہ کورس میں سے ہونا چاہئے کیونکہ سکول کی سطح پر یہ پالیسی بہتر رہے گی۔ یہ طریق کار بچوں کو طویل تعطیلات کے دوران تفریح کے ساتھ ساتھ پڑھائی اور دہرائی پر توجہ کی ضرورت نیز اسباق اور علم کی پختگی مہیا کرے گا جو ان کے لئے سراسر مفید ثابت ہوگا۔

وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا

دراصل اس ساری وضاحت کا مقصد قارئین کرام پر یہ واضح کرنا ہے کہ وقت کسی کا لحاظ اور انتظار نہیں کرتا اور باقاعدگی اور تسلسل سے گزرتا چلا جاتا ہے۔ ایک دانشمند نے وقت کی مثال برف سے دی ہے جو بہرحال آہستہ آہستہ پگھلتی اور کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ لیکن اسی وقت کو اگر آدمی عقلمندی اور مصروفیت سے گزارے تو پھر یہ قول صادق آتا ہے۔

A day has a hundred pockets if you have enough to put in

مفہوم یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی باقاعدگی اور مصروفیت سے وقت گزارنا چاہے تو اسے ایک دن میں سو کام کرنے کا موقع میسر آ جائے گا۔

پس چھٹیاں کم ہوں تب بھی ان سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے اور اگر طویل اور بہت ہوں اور ان کو بے قدری سے ضائع کیا جائے تو آخر کار وہ سب کی سب ختم ہو جائیں گی اور ان کو ضائع کرنے والے کا سراسر نقصان ہوگا۔

آپ کی توجہ درکار ہے

خاکسار نے شروع مضمون میں ہی طویل تعطیلات گرما کا ذکر کیا ہے ان چھٹیوں کو بے کار ضائع کر دینے کی عادت ہرگز طلبہ یا والدین کے حق میں نہیں ہے۔ جیسے کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے اس عرصہ میں عمدہ تفریح اور کھیل کود کے لئے خاص وقت نکل سکتا ہے۔ ٹائم ٹیبل بنایا جا سکتا ہے لیکن اپنے بچوں کو آزاد چھوڑ دینا اور ان کو وقت ضائع کرتے ہوئے دیکھتے رہنا دراصل خود اس خسارے اور غفلت میں حصہ لینے کے مترادف ہے۔ ہر کوئی اپنے بچے کو نیک اور لائق دیکھنا چاہتا ہے لیکن اس کے لئے دردمندانہ دعا اور توجہ اور نگرانی بے حد ضروری ہے۔ بچے کی مکمل تعلیم و تربیت صرف سکول میں نہیں ہو سکتی۔ سکول کی نسبت بچہ کہیں زیادہ وقت گھر پر اور گردوپیش میں گزارتا ہے۔ سکول میں پڑھا ہوا سبق گھر میں یاد اور تیار کرنا بے حد ضروری ہے۔ سکول سے گھر کے لئے جو کام ملتا ہے وہ کورس کی تکمیل۔ علم کی پختگی اور مشق کے لئے لازمی ہے۔ اس طرح طویل تعطیلات گرما گھر پر آرام سے پڑھنے اور کھیل اور تفریح کے ساتھ اپنا مستقبل سنوارنے کا بہترین وقت ہوتا ہے۔

لیکن آج کل یہ دیکھا گیا ہے کہ والدین کی کثیر تعداد بچوں کی بہتری اور ترقی سے بہت حد تک غافل یا عاجز ہو جاتی ہے۔ بہت سے اساتذہ کا افسوسناک مشاہدہ یہ ہے کہ طویل چھٹیوں کے دوران بچے پچھلے پڑھے ہوئے اسباق بھی بھول کر آ جاتے ہیں۔ جب اس موضوع پر والدین کے ساتھ ستمبر میں امتحان کے تکلیف دہ نتائج کے متعلق سنجیدہ گفتگو کی جائے تو بہت سے والدین یہ بات تسلیم کر لیتے ہیں کہ بچے نے لمبی چھٹیوں کے دوران محنت سے کام نہیں لیا اور کھیل کود میں وقت ضائع کر دیا ہے بلکہ وہ بچوں کے متعلق یہ شکایت بھی کرتے ہیں کہ ان کا کہنا نہیں مانتے اور من مانی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود کا یہ ارشاد قول فیصل کی حیثیت رکھتا ہے کہ "قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی

اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"۔ پس یہ نکتہ سب والدین اور دوسرے تمام متعلقہ افراد مثلاً اساتذہ کے ہر وقت پیش نظر رہنا چاہئے کیونکہ قوم اور ملک کی اصلاح اور فلاح کی خاطر بچوں کی اصلاح اور فلاح کی طرف توجہ دینا نہایت ضروری ہے اس طرح ہمارے بچوں کا مستقبل بھی روشن ہوگا اور ملک وملت کو اچھے وارث بھی ملیں گے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ نونہالان قوم گرما کی طویل تعطیلات میں کھیل اور تفریح اور محنت اور کام کے درمیان توازن قائم رکھیں۔

ذمہ داری اور نگرانی کی ضرورت

حقیقت یہ ہے کہ آج کل بچوں کی تعلیم و تربیت کا کام عام طور پر زیادہ کٹھن ہو گیا ہے۔ اس لئے کہ آج کل کے بچوں کے گرد و پیش بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن کا غلط یا زیادہ استعمال ان کے وقت اور سوچ کو برباد کرنے کے لئے ہمہ وقت گویا کہ منہ کھولے موجود ہیں۔ مثلاً ٹی وی۔ غیر موزوں مجلس۔ حد سے زیادہ کھیل اور تفریح اور حد سے بڑھ کر ویڈیو گیمز میں دلچسپی۔ یہ مختلف چیزیں ہیں جن کا غلط استعمال نوجوان طالب علموں کا وقت برباد کرتا ہے اور ان کے ذہنوں کو بری طرح زنگ آلود کرتا ہے۔ ان بہانوں اور منفی سرگرمیوں سے بچے اپنی صلاحیتوں کو ضائع کرتے ہیں جس سے مجموعی تعلیمی معیار بھی بہت متاثر ہوتا ہے اور اس سے والدین کی اپنی اولاد کی بہتری کی طرف سے عدم توجہ ظاہر ہوتی ہے جو کسی بھی قوم یا معاشرے کے لئے پسندیدہ اور مفید چیز نہیں ہے۔

ایک اور نقصان دہ بات اور ایک طرح کی "طفل تسلی" بچوں کو ٹیوشن کی عادت ڈالنا ہے۔ ٹیوشن پڑھنے اور پڑھانے کا سلسلہ بھی عام طور پر ٹھیک نہیں رہا۔ استثنائی صورتوں اور نتائج سے خاکسار کو انکار نہیں۔ لیکن مشاہدہ بتاتا ہے کہ عام طور پر ٹیوشن وہ طلبہ رکھتے ہیں جو دراصل پڑھائی سے کتراتے ہیں اور بے ہمتی سے کام لیتے ہیں اور عام طور پر جو والدین بچوں کے لئے ٹیوشن کا انتظام کرتے ہیں وہ پھر خود اپنے نونہالوں کی پڑھائی سے کنارہ کش اور غافل ہو جاتے ہیں۔ جب تک طالب علم کے اندر محنت کرنے اور ٹیوشن پڑھانے والوں کی محنت سے فائدہ اٹھانے کا جذبہ موجود نہ ہو اور جب تک ٹیوشن پڑھانے والے خود کتب کا اچھی طرح مطالعہ کر کے ہمدردی کے جذبہ سے ٹیوشن نہ پڑھائیں اور جب تک والدین یہ نگرانی نہ کریں کہ ان کا بچہ اس زائد کوشش (ٹیوشن) سے واقعی فائدہ اٹھا رہا ہے اس وقت تک ٹیوشن کا اہتمام ہرگز بارآور نہیں ہو سکتا۔

بے قدر اور لاپرواہ طلبہ والدین کی سرزنش سے بچنے اور وقت گزاری کے لئے کتابیں لے کر اکیلے یا ٹیوٹر کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں۔ شائد اسی لئے وہ سکول کی طرف سے باز پرس ہونے پر بعض دفعہ یہ جواب دیتے ہیں کہ سکول سے تو کچھ اور کام ملا تھا لیکن ٹیوٹر صاحب نے اپنے طور پر پڑھا کر وقت پورا کر دیا اور اس طرح سکول کا سبق تیار کرنے کا وقت ہی نہیں بچا۔ کیا مضحکہ خیز جواب اور کارستانی ہے!! ٹیوشن پڑھنے کا تو اصل مقصد اور ہدف ہی یہ ہونا چاہئے کہ ٹیوشن پڑھنے والا طالب علم اس طریقے سے تعلیم میں اپنی بنیادی یا وقتی کمزوری کو دور کرنے اور کلاس میں اچھے طلبہ کے برابر ہونے میں کامیاب ہو جائے۔

مایوسی کی بجائے عزم و ہمت

اس سارے تجزیہ اور تبصرے کا مقصد فقط یہ ہے کہ ہم اور ہمارے بچے اپنے اردگرد کے ماحول اور دلچسپیوں سے باخبر اور ہوشیار رہیں۔ تعلیم و تربیت کی طرف سے توجہ ہٹانے والے ذرائع اور عناصر پر نگاہ رکھی جائے اور ان سے پرہیز کیا جائے۔ جائز حد تک تفریحی سامان کا اہتمام ضرور کیا جائے لیکن بے دریغ وقت ضائع کرنے سے اجتناب چاہئے۔ اپنے نونہالوں اور کل کے وارثوں اور قومی معماروں کو حتی الوسع زیور تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کی فکر اور اہتمام کیا جائے۔ نوجوان نسلوں کو آئندہ کی ذمہ داریوں کا اہل بنانا اپنی ذمہ داری خیال کی جائے۔ روزانہ کے پروگرام اور تعطیلات کے وسیع ایام کی مناسب تقسیم اور منصوبہ بندی کی جائے تاکہ ہماری نوجوان نسل کی صلاحیتیں اور لیاقتیں ضائع نہ ہوں بلکہ زیادہ سے زیادہ ترقی پذیر اور اجاگر ہوتی چلی جائیں اور حضرت مصلح موعود کے سمجھائے ہوئے نکتے کی بدولت ہمارے نوجوانوں اور نونہالوں کی اصلاح پوری قوم وملت کی اصلاح کی شکل اختیار کر جائے۔ اس کے لئے مسلسل دعا۔ فکر۔ کوشش اور محنت و عمل کی ضرورت ہے تاکہ زندگی متحرک اور بامراد رہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

تھم گیا پانی جم گئی کائی
بہتی ندیا ہی صاف کہلائی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33279 میں سید محمد عدیل اشرف ولد سید علی اشرف صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 23 بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمد عدیل اشرف نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان محمود سیکرٹری وصایا نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد محمود مودی قائد مجلس نارتھ کراچی۔

مسل نمبر 33280 میں امتیاز احمد نوید ولد چوہدری محمد حنیف صاحب قوم جٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو محمد خان ضلع حیدر آباد کوارٹر نمبر 115 دارالنصر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3236 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد نوید کوارٹر نمبر 115 عقب جدید پریس دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد امین طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25185 کوارٹر نمبر 63 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد بٹ محلہ حق پورہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر 33281 میں قرۃ العین شرما بنت مبارک احمد شرما قوم شرما پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی وزنی 2 گرام 650 ملی گرام مالیتی -/1210 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قرۃ العین کوارٹر نمبر D-4 بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 سہیل مبارک احمد شرما D-4 بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد A-16 بیوت الحمد ربوہ۔

مسل نمبر 33282 میں ناصر احمد غالب ولد میاں منظور احمد غالب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/14 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 29-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے: ایک کنال زرعی زمین واقع دودھا ضلع سرگودھا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد غالب 10/14 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 میاں منظور احمد غالب وصیت نمبر 19688 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352۔

مسل نمبر 33283 میں بدرالزمان ولد صادق احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بدرالزمان محلہ دارالعلوم غربی ربوہ حال ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک صباح الظفر عمر وصیت نمبر 31238 گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود وصیت نمبر 31766۔

☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ الفضل چند روز سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ اور بابرکت درازعمر سے نوازے۔

مکرم عبدالغفور صاحب انجینئر جامشورو لکھتے ہیں۔ خاکسار کے دل کا بائی پاس آپریشن آغا خان ہسپتال کراچی میں ہوا تھا۔ اب خاکسار گھر واپس آچکا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے تیزی سے روبصحت ہے۔ خاکسار کی بیماری کے دوران احباب جماعت نے دعاؤں میں بطور خاص یاد رکھا۔ مزید دعاؤں کی درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم راشد محمود صاحب آف شاہدرہ کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں اور شالیمار ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔

☆ محترمہ منیرہ سلیم صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

☆ محترمہ نور بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نذر محمد صاحب اور حماں ضلع سرگودھا پھسل گئیں اور کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ آپریشن کر دیا گیا ہے۔

☆ مکرم چوہدری نذر محمد صاحب اورحماں ضلع سرگودھا مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔

مکرم محمد سلیمان صاحب ابن میاں محمد ابراہیم صاحب جونی مرحوم کو موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ٹانگ میں فریکچر ہو گیا ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب ابن منظور احمد صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق کمر میں غدود کے اپریشن کی وجہ سے علیل ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم فرحان احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب ٹورنٹو کینیڈا کا نکاح ہمراہ عزیزہ رابعہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم بشارت الرحمن صاحب اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹ نیشنل بینک آف پاکستان ربوہ کے ساتھ بعوض دس ہزار ایک کینیڈین ڈالر حق مہر پر مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے بیت المہدی میں مورخہ 3 مئی 2001ء بروز جمعرات بعد نماز عصر پڑھا۔ 3 مئی کی شام کو بارات مکرم بشارت الرحمن صاحب کی رہائش گاہ واقع باب الابواب گئی۔ جہاں مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے تقریب رخصتانہ کے موقع پر دعا کروائی۔ مکرم فرحان احمد صاحب مکرم نوردین صاحب آکسفورڈ لندن کے پوتے اور ریٹائرڈ نائب وکیل المال شیخ راشد احمد صاحب واقف زندگی کے نواسے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

سانحہ ارتحال

مکرم سردار سیف الرحمن صاحب قیصرانی (چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ ریلوے) ابن محترم سردار امیر محمد خان صاحب قیصرانی بلوچ آف کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازی خاں دل کے بائی پاس آپریشن کے چند روز بعد 11 مئی بروز جمعہ بعمر 57 سال شیخ زید ہسپتال میں حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔ آپ کرنل حیات قیصرانی مرحوم کے داماد تھے۔ مرحوم خداترس، عبادت گزار اور ہمدرد تھے۔

12 مئی بروز ہفتہ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ فی الحال قبرستان عام میں امانتاً تدفین ہوئی مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ و صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحوم کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے۔ اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

صنعتی نمائش

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے تحت مورخہ 8، 9 جون بروز جمعہ ہفتہ کو آل ربوہ صنعتی نمائش منعقد ہو رہی ہے۔ اس میں حصہ لینے کے خواہش مند خدام و اطفال، خواہ وہ اپنے کام میں پروفیشنل ہوں یا شوقیہ کرتے ہوں، شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ سے فوری رابطہ کریں نیز کسی قسم کی راہنمائی کے لئے بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔ شکریہ

رابطہ نمبر 4838721 - 0320 شام 30-3 کے بعد دفتر خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

(ناظم صنعت وتجارت)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد سرور (کارکن ایم ٹی اے) دارالعلوم شرقی ربوہ کے والد محترم چوہدری فضل دین صاحب مورخہ 14 مئی 2001ء کو شام چھ بجے اللہ کو پیارے ہو گئے۔ موصی ہونے کی وجہ سے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب نے بیت المبارک میں پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی انہوں نے ہی کروائی۔ مرحوم نے تین بیٹے اور ایک بیٹی پیچھے چھوڑی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بی ایس ایف کے ہیڈکوارٹر میں بم دھماکے

بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں انتہائی سخت حفاظتی انتظامات کے باوجود بم کے دو دھماکے ہوئے۔ اطلاع کے مطابق بم کے دھماکے نئی دہلی لودھی روڈ پر واقع اس عمارت کے احاطے میں ہوئے جس میں بارڈر سیکیورٹی فورس کا ہیڈکوارٹر ہے اور بھارتی خفیہ ایجنسی ''را'' کا دفتر قائم ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دھماکے عمارت کے باہر نصب ایک خیمے میں چار سیکنڈ کے وقفے سے ہوئے جس سے خیمہ مکمل تباہ ہو گیا بی ایس ایف کا ہیڈکوارٹر سی جی او کمپلیکس میں واقع ہے۔ جہاں بھارتی تحقیقاتی ایجنسی سی بی آئی سنٹرل ریزرو پولیس فورس اور دیگر حساس ایجنسیوں کے دفاتر قائم ہیں۔ بھارتی فوج اور پولیس نے دھماکوں کے فوراً بعد علاقے کو گھیرے میں لے کر تلاشی کا کام شروع کر دیا۔

سہ فریقی مذاکرات کی کوشش کشمیری رہنما شبیر شاہ نے کہا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے تینوں فریقوں پاکستان، کشمیر اور بھارت کو مذاکرات کی میز پر بٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسی نیت سے انہوں نے پاکستان کے چیف ایگزیکٹو کو خط لکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ لکھے گئے خط سے پاکستان اور بھارت میں کشیدگی کم کرنے میں مدد ملے گی اور مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے امن کے عمل کو آگے بڑھایا جاسکے گا۔

اسرائیل کا حملہ اسرائیل نے جنگی ہیلی کاپٹروں اور میزائلوں سے فلسطین پر حملے کئے جس سے متعدد عمارات تباہ اور چار افراد زخمی ہو گئے اسرائیلی فوجیوں کی فائرنگ سے دو فلسطینی شہید ہو گئے۔

منی پور میں اتحادی مخلوط حکومت ختم بھارت کی ریاست منی پور میں واجپائی حکومت کی اتحادی جماعت سمتا پارٹی کی مخلوط حکومت اقتدار سے محروم ہو گئی۔ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق ریاستی اسمبلی کے وزیر اعلیٰ اعتماد کا ووٹ نہ لے سکے۔ 39 ارکان نے مخالفت کی اور صرف 17 نے حمایت کی۔

ہماری منزل خود ارادیت ہے مقبوضہ کشمیر میں میر واعظ مولانا محمد فاروق اور دیگر شہداء کی گیارہویں برسی کے موقع پر مکمل ہڑتال رہی اور احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ میر واعظ عمر فاروق نے اس موقع پر کہا شہداء نے جس مشن کی خاطر خون کا نذرانہ پیش کیا اسے ہر صورت پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے اور ہماری منزل امن نہیں بلکہ خود ارادیت ہے۔

معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے دس سالہ منصوبہ برسلز میں اقوام متحدہ کی ایک اہم کانفرنس میں دنیا کے غریب ترین ملکوں میں لوگوں کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے ایک دس سالہ منصوبے کی منظوری دی گئی ہے۔ جس کے تحت ان ملکوں کو قرضے کم کرنے کے امداد بڑھانے اور تجارت کو وسعت دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت ایڈز اور دوسری بیماریوں سے نمٹنے کے لئے دس ارب ڈالر کے عالمی سطح پر فنڈز دیئے جائیں گے۔

چلی کی جیل میں ہنگامہ آرائی چلی کی ایک جیل میں ہنگامہ آرائی کے دوران لگنے والی آگ سے 26 قیدی ہلاک ہو گئے۔ واقعہ شمالی شہر ''اِکوایک'' میں پیش آیا۔ مقامی گورنر پیٹر یسیوز اپاتا نے بتایا کہ تشدد بھڑکنے کی وجہ معلوم نہ ہو سکی البتہ اس سلسلہ میں تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔

رام مندر کی تعمیر کا اعلان بی جے پی کی اتحادی جماعت ورلڈ ہندو کونسل نے 2002ء کے اوائل میں ایودھیا میں بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی تعمیر شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

16 جون کو بش پیوٹن ملاقات امریکی صدر جارج واکر بش اور روسی صدر ولادی میر پیوٹن امریکہ کے متنازعہ نیشنل میزائل دفاعی پروگرام کے بارے میں 16 جون کو مذاکرات کریں گے۔ یہ ملاقات سلوینیا میں ہوگی۔

سری لنکا کا بھارت پر الزام سری لنکا نے بھارت پر سفارتی بداخلاقی کا الزام لگایا ہے سری لنکا کے پریس نے حال ہی میں بھارتی ہائی کمیشن کے نمائندوں اور جافنا کے مجسٹریٹ کے درمیان بھارتی مچھیروں کے بارے میں ملاقات کو سفارتی آداب کے منافی قرار دیا ہے۔

امریکہ سب سے زیادہ آلودگی پھیلاتا ہے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے امریکہ کو دنیا میں سب سے زیادہ ماحولیاتی آلودگی پھیلانے والا ملک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ پر عالمی ماحول کے تحفظ کی سب سے زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے میڈفورڈ میں سکول آف لاء اینڈ ڈپلومیسی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لئے طے پانے والے کیوٹو معاہدے پر عمل درآمد کرنے کے امریکی فیصلے سے بین الاقوامی حوصلہ افزا اثرات مرتب ہوں گے۔

سات افریقیوں کو سزائے موت کا حکم لیبیا کی ایک عدالت نے گزشتہ ستمبر میں ہونے والی خونریز جھڑپوں کے سلسلہ میں دو لیبیائی باشندوں اور 5 دیگر افریقیوں کو سزائے موت کا حکم سنایا ہے یہ جھڑپیں افریقی تارکین وطن اور لیبیائی باشندوں میں ہوئی تھیں۔ عدالت میں مصر، گھانا، نائیجیریا اور تیونس سمیت کئی ممالک کے سفیر اور کثیر تعداد میں صحافی بھی موجود تھے۔

چینی کوئلے کی کان میں دھماکہ جنوب مغربی چین میں کوئلے کی کان میں گیس دھماکہ سے کم از کم 8 کان کن ہلاک اور کئی لاپتہ ہو گئے حکام کا کہنا ہے کہ حادثہ کے وقت زیر زمین کان میں 15 افراد کام کر رہے تھے۔

امریکہ سے مذاکرات ہوں گے وزیر خارجہ عبدالستار نے تنازعہ کشمیر کے حل کے حوالے سے امریکی وزیر خارجہ کے حالیہ بیان کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ تنازعہ کشمیر کے حل میں امریکہ کے ممکنہ کردار کے بارے میں کولن پاؤل کا بیان دانشمندانہ اور دوراندیشی پر مبنی ہے

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 22 مئی۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 21 زیادہ سے زیادہ 28 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 23۔ مئی غروب آفتاب 7-06
☆ جمعرات 24۔ مئی طلوع فجر 3-28
☆ جمعرات 24۔ مئی طلوع آفتاب 5-04

مذہبی جماعتیں ملک کو بدنام نہ کریں وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ مذہبی جماعتوں کو عوام کی کوئی تائید حاصل نہیں ہے۔ یہ حکومت کے خلاف تحریک کیوں چلائیں گی۔ ان کو کس نے اختیار دیا ہے کہ وہ حکومت کو مہلت دیں۔ بلکہ ان کو مہلت تو ہم نے دے رکھی ہے کہ باز آ جائیں' اسلام کے نام پر ملک کو بدنام نہ کریں۔ مساجد میں وہی کام کریں جو ان کو کرنا ہے۔ لوگوں کے ہاتھ خون سے نہ رنگیں۔ ہم اپنی گردنیں ان کے حوالے نہیں کر سکتے۔ یہ باتیں انہوں نے فیصل آباد میں پریس کانفرنس اور ایوان صنعت و تجارت کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ وزیر داخلہ نے پریس کانفرنس میں سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کہا شرپسند اور لوگوں میں منافرت پھیلانے والی مذہبی جماعتوں پر پابندی لگانا اب ضروری ہو گیا ہے۔ جس کے لئے قانون سازی کی جا رہی ہے۔ یہ رپورٹ روزنامہ جنگ سمیت اکثر قومی اخبارات نے 22 مئی 2001ء کی اشاعت میں شامل کی ہے۔

کشمیری پاکستان سے الحاق چاہتے ہیں کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنما شیخ عبدالعزیز نے کہا ہے کہ کشمیر کا پاکستان سے الحاق ہونا ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے کشمیری اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں۔ وہ دورہ پاکستان کے بعد دہلی روانگی سے قبل لاہور میں دیئے گئے ایک ظہرانے کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔

پاکستان نہیں' بھارت بھاگ رہا ہے وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ بھارت مسئلہ کشمیر سے متعلق سلامتی کونسل کی قراردادوں پر واضح دستخط کرنے کے باوجود اب راہ فرار اختیار کر رہا ہے۔ مگر عالمی قوانین سے واقف سب جانتے ہیں کہ سلامتی کونسل کی قراردادیں وقت گزرنے کے باوجود غیر موثر نہیں ہوتیں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق ہونا چاہئے۔

سرحدوں کی سلامتی یقینی' داخلی سلامتی مستحکم ہے مسلح افواج کی جوائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی کا اجلاس جوائنٹ سٹاف ہیڈ کوارٹر چکلالہ میں چیف ایگزیکٹو کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں بحریہ و فضائیہ کے سربراہان' سیکرٹری دفاع' مسلح افواج کے اعلیٰ افسران اور قومی سلامتی سے متعلق حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملک کی سلامتی اور دفاع کے بارے میں اقدامات' ملک کی اندرونی و بیرونی سلامتی' سرحدوں کی صورتحال' مسلح افواج کے پیشہ وارانہ امور اور آئندہ دفاعی بجٹ کی تفصیلات جیسے موضوعات پر غور و خوض ہوا۔ پرویز مشرف نے سرحدوں کی سلامتی اور داخلی سلامتی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

گھی اور ادویات پر سیلز ٹیکس سنٹرل بورڈ آف ریونیو (سی بی آر) نے کہا ہے کہ یکم جولائی 2001ء (نئے مالی سال) سے ملک میں پرچون کی سطح پر پچاس لاکھ سے اوپر کی سیل پر 15 فیصد جنرل سیلز ٹیکس نافذ ہو جائے گا۔ اور ایک فیصد اڈجسٹمنٹ کا موجودہ نظام ختم ہو جائے گا۔ اس طرح فکسڈ ٹیکس کے سارے نظام ختم ہو جائیں گے۔ جبکہ دس لاکھ روپے سالانہ سیلز والے تاجروں کی ٹیکس سے چھوٹ برقرار رہے گی۔ یہ بات سی بی آر کے ممبر ٹیکس پالیسی اور ممبر سیلز ٹیکس نے لاہور ایوان صنعت و تجارت میں تاجروں اور صنعتکاروں کے ایک اجلاس میں کہی۔

چینی پھر مہنگی صوبائی دارالحکومت کی تھوک مارکیٹ میں چینی کے دام فی بوری 20 روپے بڑھ گئے۔ جس کے تحت پاکستانی چینی کی بوری 2540 روپے اور بھارت سے درآمدہ چینی کی بوری 2520 روپے کی ہو گئی۔ مارکیٹ ذرائع نے بتایا کہ شوگر ملز مالکان نے چینی کی فروخت کے سلسلہ میں "پول" سسٹم شروع کرنے کا اصولی فیصلہ کیا ہے۔ جس کے تحت ریٹ مزید بڑھانے کا پروگرام بن رہا ہے۔

تیسرے روز بھی احتجاج سنی تحریک کے قائد مولوی محمد سلیم قادری کے قتل پر ملک کے مختلف شہروں میں تیسرے روز بھی احتجاج جاری رہا۔ جبکہ کراچی میں مقتول کے صاحبزادے کے انتقال کی افواہ پر خوف پھیل گیا۔

ڈالر کی قیمت میں مسلسل اضافہ شہر کی اوپن کرنسی مارکیٹ میں پاکستانی روپے کے مقابلہ میں ڈالر کا ریٹ ایک بار پھر 65-00 روپے کی حد تک چلا گیا ہے مارکیٹ ڈیلروں کے مطابق امریکی کرنسی کی سپلائی میں کمی کی وجہ سے ڈالر کی قیمت مسلسل بڑھ رہی ہے۔

پی سی او کو غیر آئینی قرار دیا جا سکتا ہے اب وقت آ گیا ہے کہ آئین معطل کرنے والوں کو بھی وہی سزا دی جائے جو سزا آئین منسوخ کرنے والوں کے لئے طے کی جا چکی ہے۔ مارشل لاء کا دروازہ بند کرنے کے لئے صرف عدلیہ ہی کردار ادا کر سکتی ہے۔ جس طرح عدلیہ کی نظر میں اسمبلی توڑنے کے معاملے میں صدر سے غلطی ہو سکتی ہے اسی طرح منتخب حکومت کا تختہ الٹنے میں آرمی چیف سے بھی غلطی سرزد ہو سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس سجاد علی شاہ نے اپنی رہائش گاہ پر ایک نشست میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جج آج جرات کرکے پی سی او کو غیر آئینی قرار دے سکتے ہیں۔

اوجڑی کیمپ کے واقعہ پر اہل راولپنڈی ملوث ہو سکتے ہیں وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ حکومت مذہبی دہشت گردی کو سختی سے کچل دے گی۔ اس سلسلہ میں ایسی مذہبی جماعتیں جن کے اندر دہشت گرد گروپ موجود ہیں پر پابندی لگانے کے بارے میں ایک مسودہ قانون تیار کیا جا رہا ہے۔ مذہبی جماعتیں کون ہوتی ہیں حکومت کو الٹی میٹم دینے والی انہوں نے مزید کہا کہ اوجڑی کیمپ میں راولپنڈی کے لوگ ملوث ہو سکتے ہیں جبکہ ضیاء الحق کے طیارے کی تباہی کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

نواز شریف کے پاکستانیوں سے رابطے معزول وزیر اعظم نواز شریف نے پاکستانیوں کے ساتھ اپنے سیاسی رابطوں کو تیز کر دیا ہے۔ اے این این کے مطابق انہوں نے مکہ مکرمہ کے ایک ہوٹل کا نمبر 23730000 ایکسٹینشن 1009 دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ میں روزانہ رات گیارہ بجے سے 12 بجے تک پاکستان سے آنے والی کالیں وصول کروں گا۔

سی پی این ای کا اظہار تشویش کونسل آف پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز کے صدر عارف نظامی نے کہا ہے کہ پریس آزادی اظہار اور جمہوریت کا محافظ ہے۔ صحافت کی آزادی قومی تعمیر اور ملکی ترقی کے لئے بہت ضروری ہے۔ اخبارات نے طویل جدوجہد سے یہ آزادی حاصل کی ہے اور ہر قیمت پر اس کی حفاظت کی جائے گی۔ سی پی این ای کی سٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں شرکاء نے کھل کر حکومت اور پریس کے تعلقات اور آزادی صحافت کو درپیش خطرات' وغیرہ پر اظہار خیال کیا۔ اجلاس میں حکومت کی جانب سے اچانک ملنے والی "پریس ایڈوائس" پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اور کہا گیا کہ ایک طرف چیف ایگزیکٹو کہتے ہیں کہ اخبارات آزاد ہیں اور دوسری طرف اوپر سے ٹیلی فون آنے شروع ہو گئے ہیں کہ فلاں خبر اتنے سائز میں فلاں جگہ شائع کی جائے جبکہ بعض سرکاری خبروں پر من پسند سرخیاں لگانے کی فرمائش کی جاتی ہے۔ حکومت کی جانب سے بعض اخبارات کو اپنی خواہشات کے مطابق اداریہ لکھنے کی فرمائشوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔

بلدیاتی اداروں کے بنک قرضوں پر پابندی ملک بھر کے بلدیاتی اداروں کے براہ راست بنکوں سے قرضے لینے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اب بلدیاتی اداروں کو ملنے والے قرضوں کی ضمانت حکومت دے گی تب بلدیاتی ادارے قرضے لے سکیں گے۔

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

اکسیر بلڈ پریشر
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax: 213966

ایم اے انگلش پارٹ ون کی کلاسز کا اجراء
نیشنل کالج ربوہ میں ایم اے انگلش پارٹ ون کلاسز کا اجراء انشاء اللہ یکم جون 2001ء سے ہو رہا ہے۔
23۔ شکور پارک ربوہ
فون نمبر 212034
نیشنل کالج ربوہ

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 ☆ گھر 211379

GHP-200/GH
(HEAT PROTECTION)
گرمی توڑ
گرمی کا زیادہ لگنا، برداشت نہ کرنا، لو لگنا، گرمی سے پیدا شدہ سردرد و دیگر اثرات سے بچاؤ کی موثر دوا
گولیاں 10 گرام 15/- ، 20 گرام 25/- ، 100 گرام 100/-
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ فون: 35460، 212399

ہر قسم کے ماربل سلیب۔ کچن کاؤنٹر ٹاپ۔ کیمیکل پالش کیلئے
سٹار ماربل انڈسٹریز
MARBLES
پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا۔ اسلام آباد
فون آفس (051) 431121-432047
پروپرائٹر: شیخ جمیل احمد اینڈ سنز
☆☆☆☆☆☆☆☆

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61